سوال

عیسائی مرد سے شادی کرنے والی عورت کی سزا کیا ہے ، ایسا کتنی بار ہوا اور کس ملک میں ؟

جواب

الحمد للہ

کسی مسلمان عورت کے لیے کافر کے ساتھ شادی کرنا حلال نہیں چاہے وہ یھودی ہو یا عیسائی یا پھر بت پرست ، اس لیے کہ عورت پر سیادت مرد کو حاصل ہے اور مسلمان عورت پر کسی کافر کو سیادت حاصل ہونی جائز نہیں ، کیونکہ دین اسلام ہی دین حق ہے اور اس کے علاوہ باقی سب ادیان باطل ہیں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور تم مشرک مردوں سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہیں لے آتے ۔

اور ایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

اور اللہ تعالی نے کافروں کے لیے مسلمانوں پر کوئی راہ نہیں بنایا ۔

اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اسلام بلندی والا ہے اور اس پر کوئی (اور دین) بھی بلند نہیں ہوسکتا)

اور جب مسلمان عورت کسی کافر مرد سے حکم کا علم ہوتے ہوئے بھی شادی کرتی ہے تو وہ زانیہ ہوگی ، اور اس کی سزا زنا کی حد ہے ، لیکن اگر اسے حکم کا علم نہیں تو پھر وہ معذور ہے اور اس کا عذر قابل قبول ہوگا لیکن ان دونوں کے مابین فوری طور پر علیحدگی ہوگی جس میں طلاق کی ضرورت ہی نہیں ، اس لیے کہ ان کا نکاح ہی باطل ہے اور نکاح ہوا ہی نہیں تو پھر طلاق کیسی ۔

اور اس بنا پر اس مسلمان عورت کو جسے اللہ تعالی نے اسلام کے ساتھ عزت دی اور مسلمان بنا کر عزت وتکریم سے نوازا اس پر اور اس کے ولی پر یہ واجب ہے کہ اس سے بچیں اور اللہ تعالی کی حدود کی پاسداری کریں اور اسلام کی عزت کو ہی عزت سمجھیں ، اللہ تعالی کا فرمان ہے :

جو بھی عزت وتکریم چاہتا ہے ، عزت تو ساری کی ساری اللہ تعالی کی ہی ہے

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب